عقل بمقابلہ وحی:
وجودِ خدا پر ایک علمی مکالمہ

جاوید اختر اور مفتی شمائل ندوی کے درمیان ہونے والے
تاریخی مباحثے کا ایک جامع خلاصہ

مفتی شمائل ندوی

جاوید اختر

NotebookLM

میدانِ مباحثہ: دو مفکرین، ایک سوال

مفتی شمائل ندوی

عالمِ دین و محقق

خدا کے وجود کو **منطق** اور **عقلی دلائل** سے ثابت کرنے کے حامی۔

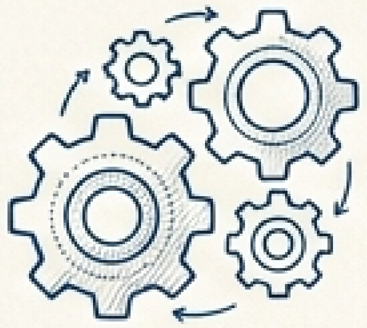

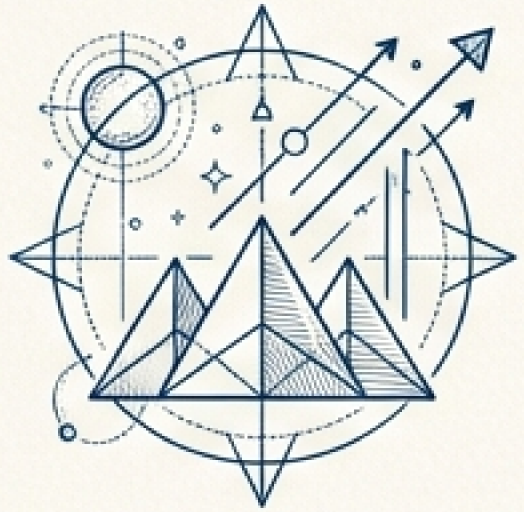

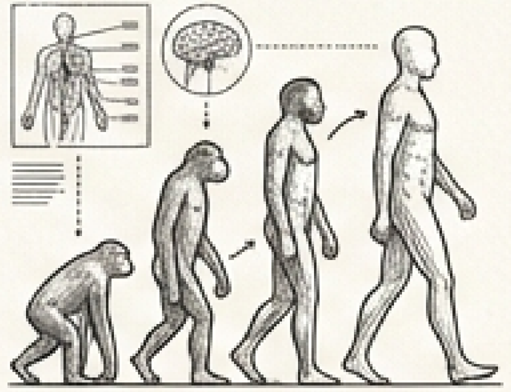

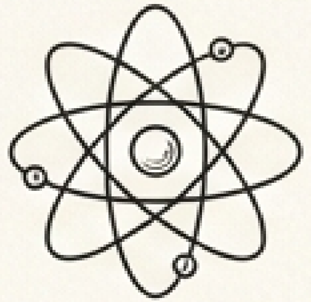

جاوید اختر

شاعر، مفکر اور سائنسی فکر کے علمبردار

مذہب کو انسانی ارتقاء اور سائنسی شواہد کی روشنی میں پرکھنے والے ایک واضح دہریہ۔

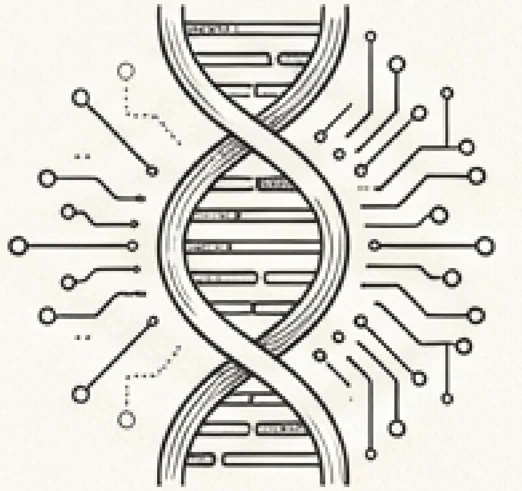

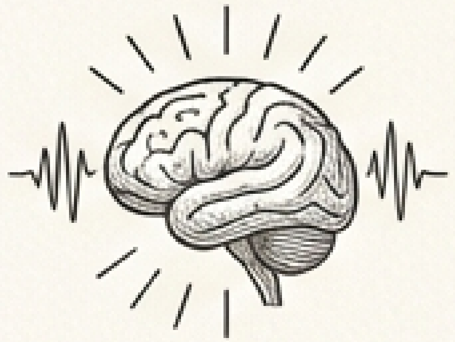

بحث کے اصول

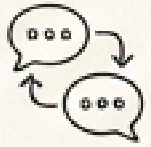

اس مکالمے کی بنیاد صرف منطق اور استدلال پر رکھی گئی ہے، جس میں مذہبی نعروں یا حوالوں سے گریز کیا جائے گا۔

NotebookLM

ثبوت کا معیار کیا ہے؟ علم کے دو مختلف پیمانے

مفتی شمائل ندوی کا موقف: محدودیتِ سائنس

سائنس خدا کو ثابت یا رد نہیں کر سکتی کیونکہ یہ صرف مادی اور طبعی دنیا سے بحث کرتی ہے، جبکہ خدا ایک غیر مادی حقیقت ہے۔

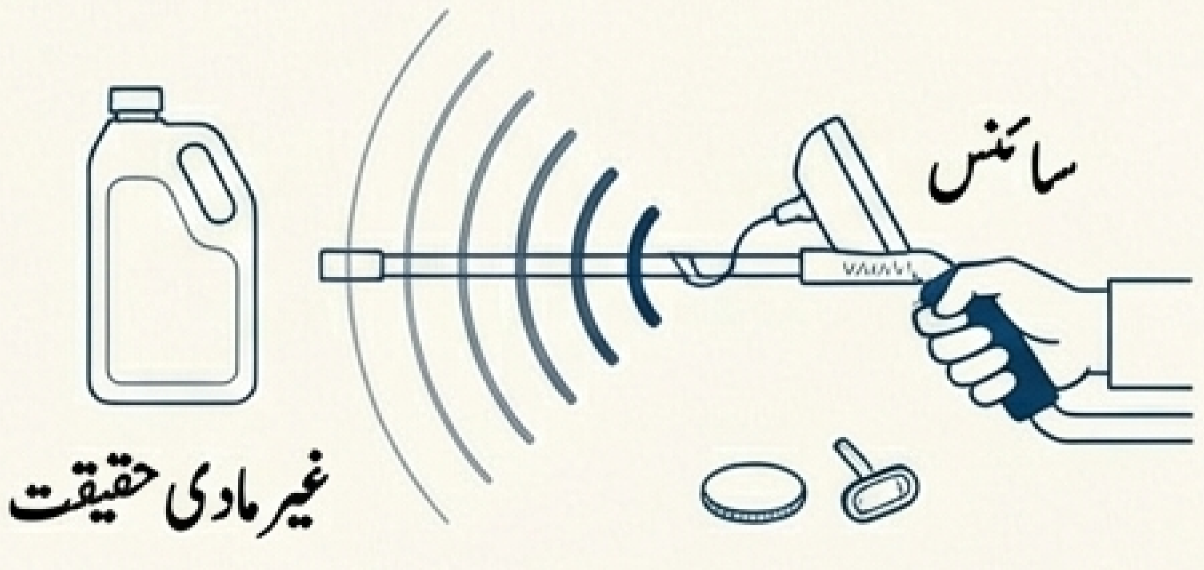

**تمثیل: خدا کا مشاہداتی ثبوت مانگنا ایسا ہی ہے جیسے پلاسٹک ڈھونڈنے کے لیے میٹل ڈیٹیکٹر استعمال کیا جائے۔ آپ غلط اوزار استعمال کر رہے ہیں۔

جاوید اختر کا نکتہ نظر: ثبوت کی اہمیت

یقین (Belief) کی بنیاد وجہ اور ثبوت پر ہوتی ہے۔

ایمان (Faith) بغیر کسی گواہ، ثبوت، منطق یا دلیل کے کسی چیز کو ماننے کا نام ہے۔

یہ سلائیڈ واضح کرتی ہے کہ بحث کا بنیادی اختلاف 'ثبوت' کی تعریف پر ہے۔

NotebookLM

کائنات کا وجود: اتفاق یا تخلیق؟ مفتی ندوی کا منطقی استدلال

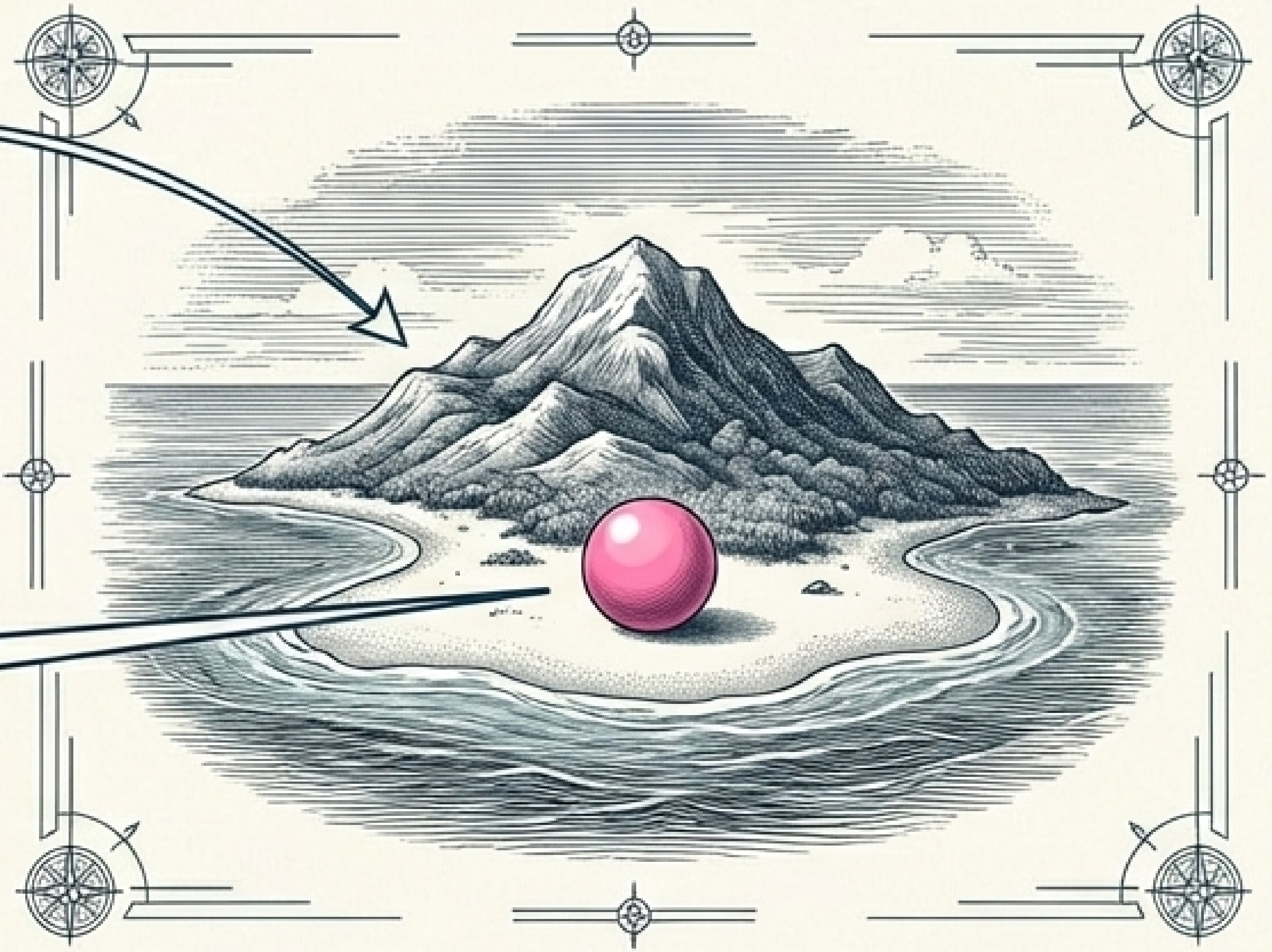

مشاہدہ

آپ کو ایک ویران جزیرے پر ایک ایک گلابی گیند ملتی ہے۔

سوال

یہ یہاں کیسے آئی؟

منطقی نتیجہ

اس کی مخصوص خصوصیات (رنگ، شکل) کی وجہ سے یہ نتیجہ اخذ کرنا ناگزیر ہے کہ اسے کسی نے بنایا اور یہاں رکھا ہے۔ یہ خود بخود وجود میں نہیں آسکتی۔

نتیجہ (کائنات کے لیے)

- جس طرح گیند کا وجود ایک بنانے والے کا متقاضی ہے، اسی طرح کائنات، اپنے پیچیدہ قوانین اور مخصوص خصوصیات کے ساتھ، ایک خالق کی موجودگی کی دلیل ہے۔
- یہ کہنا کہ کائنات "بس خود ہی وجود میں آگئی" غیر منطقی ہے۔

NotebookLM

گیند پر سوال، جزیرے پر کیوں نہیں؟ جاوید اختر کا جوابی حملہ

مرکزی نکتہ: جاوید اختر مفتی صاحب کی تمثیل کو چیلنج کرتے ہیں: "آپ نے صرف گیند کے بنانے والے کے بارے میں کیوں سوچا، خود اس جزیرے کے بارے میں کیوں نہیں سوچا؟"

جاوید اختر کا استدلال

- اگر آپ گیند کے وجود کے لیے ایک خالق کو ضروری سمجھتے ہیں، تو اسی منطق کے تحت جزیرے (یعنی کائنات) کے وجود کے لیے بھی ایک خالق ضروری ہونا چاہیے۔
- لیکن آپ جزیرے کے وجود کو پہلے سے تسلیم شدہ مان رہے ہیں۔

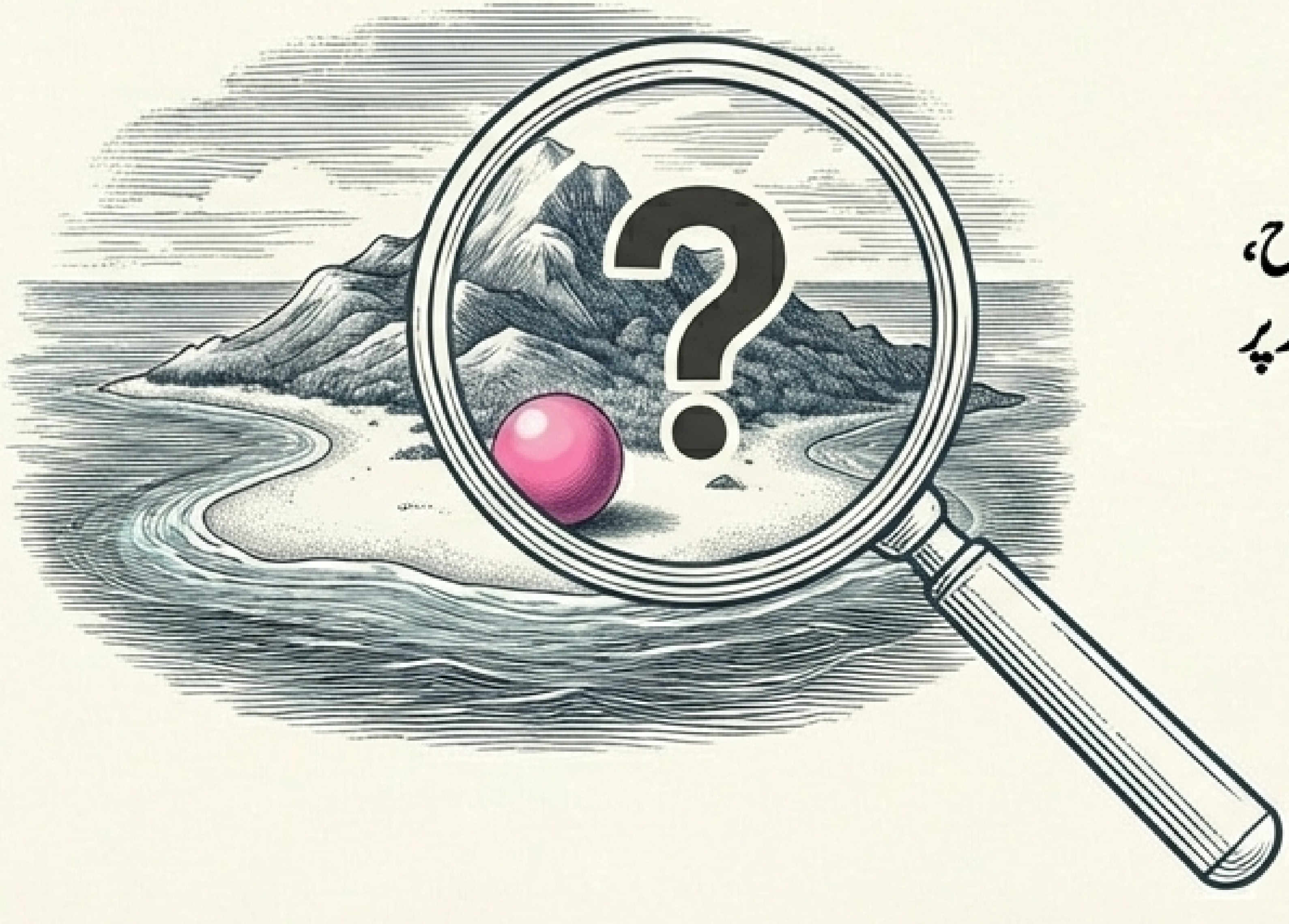

نتیجہ

شاید کائنات کو بھی، جزیرے کی طرح، ایک پہلے سے موجود حقیقت کے طور پر قبول کیا جا سکتا ہے جس کے لیے کسی بیرونی خالق کی ضرورت نہیں۔

NotebookLM

لامتناہی سلسلے کا خاتمہ: 'واجب الوجود' کا تصور

مفتی شمائل ندوی کا فلسفہ

مسئلہ: تسلسلِ علل

کائنات میں ہر چیز کسی دوسری چیز کا نتیجہ ہے (ممکن الوجود / Contingent)۔ یہ سلسلہ لامتناہی طور پر پیچھے نہیں جا سکتا، کیونکہ عملی طور پر یہ ناممکن ہے۔

حل: واجب الوجود

اس سلسلے کا آغاز ایک ایسی ہستی سے ہونا چاہیے جو خود کسی کا نتیجہ نہ ہو۔ یہ "واجب الوجود" (Necessary Being) ہے، جو اپنے وجود کے لیے کسی کا محتاج نہیں۔

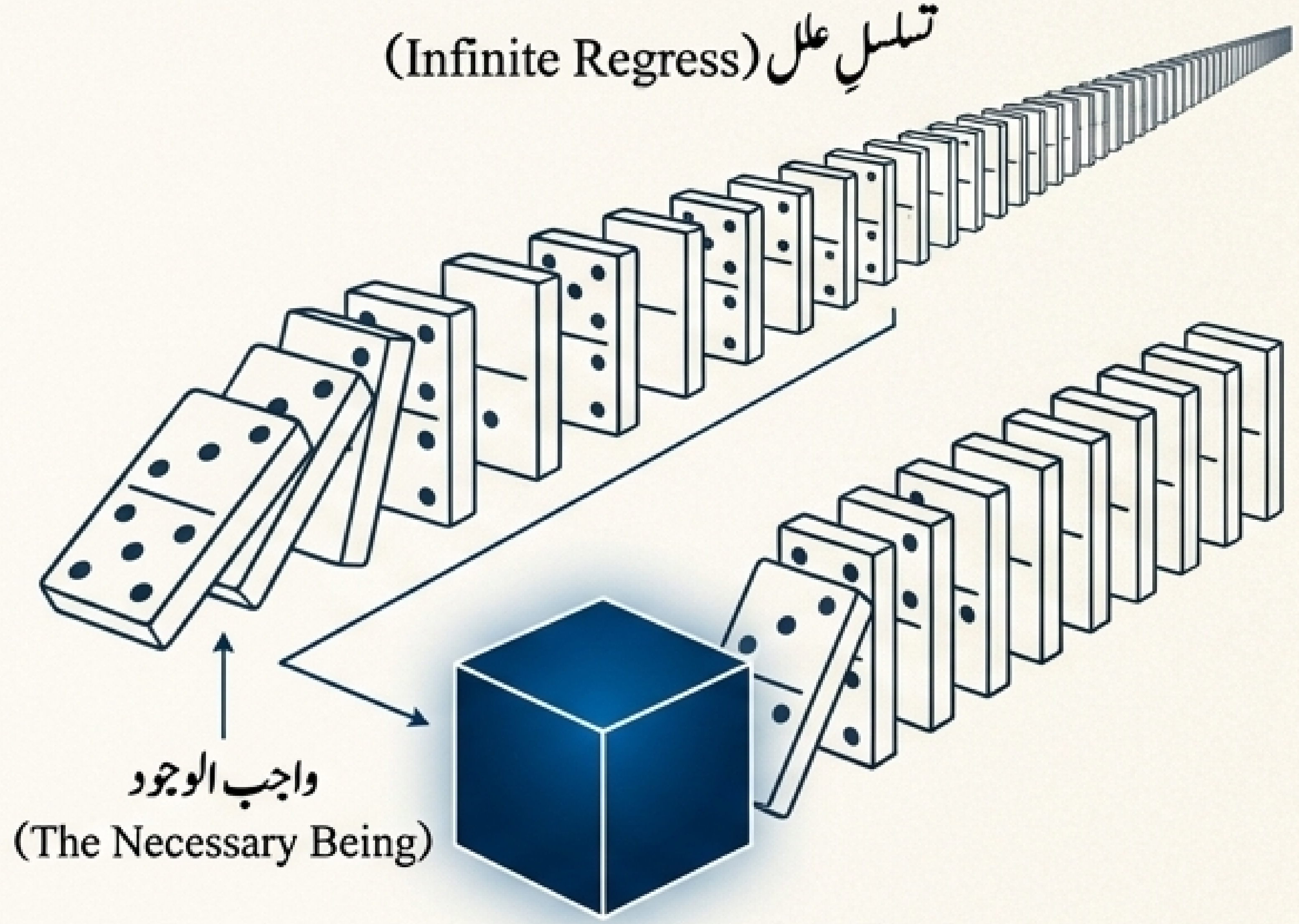

واجب الوجود کی صفات

- آزاد (Independent)
- ازلی (Eternal)
- قادر (Powerful)
- علیم و خبیر (Intelligent and Knowledgeable)

NotebookLM

تاریخ کا سبق: خداؤں کا قبرستان

جاوید اختر کا تاریخی تجزیہ

خدا کا تصور کوئی نیا نہیں ہے۔ تاریخ ایسے خداؤں سے بھری پڑی ہے جن کی کبھی پوجا کی جاتی تھی لیکن آج وہ فراموش کر دیے گئے ہیں۔

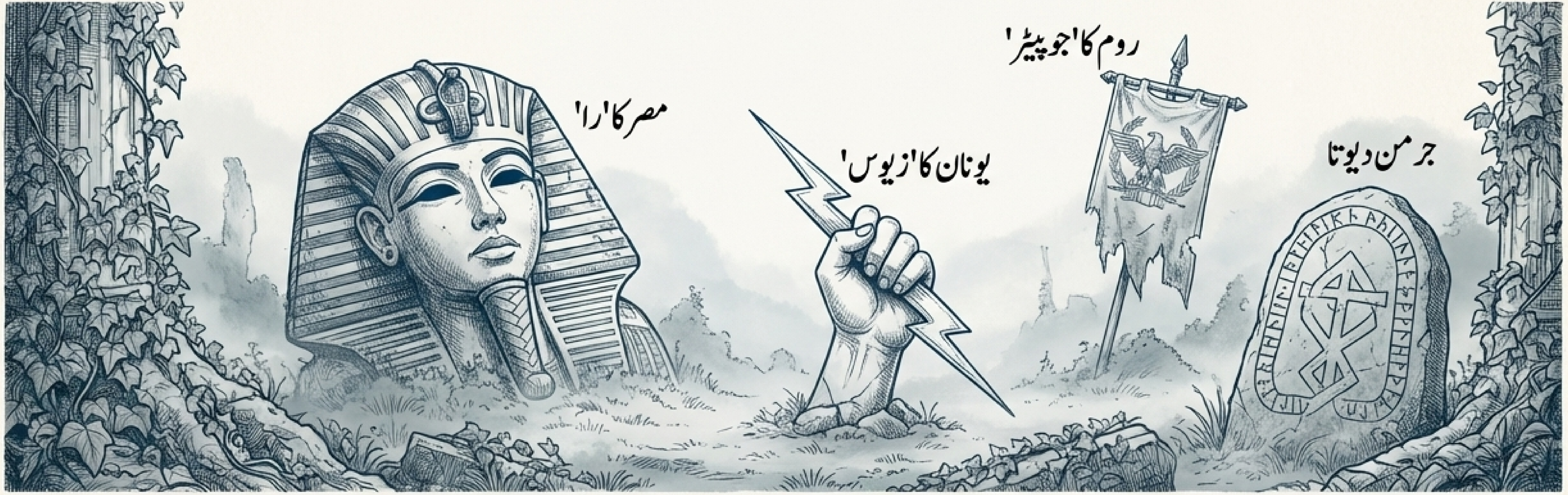

جن معاشروں میں ان خداؤں پر یقین رکھا جاتا تھا وہ جاہل نہیں بلکہ قابل اور ذہین تھے۔
جس طرح پچھلے خداؤں کی جگہ نئے خداؤں نے لے لی، کیا یہ ممکن نہیں کہ موجودہ خدا بھی ایک دن تاریخ کا حصہ بن جائیں؟

NotebookLM

انصاف کا تصور: انسانی ایجاد یا خدائی پیمانہ؟

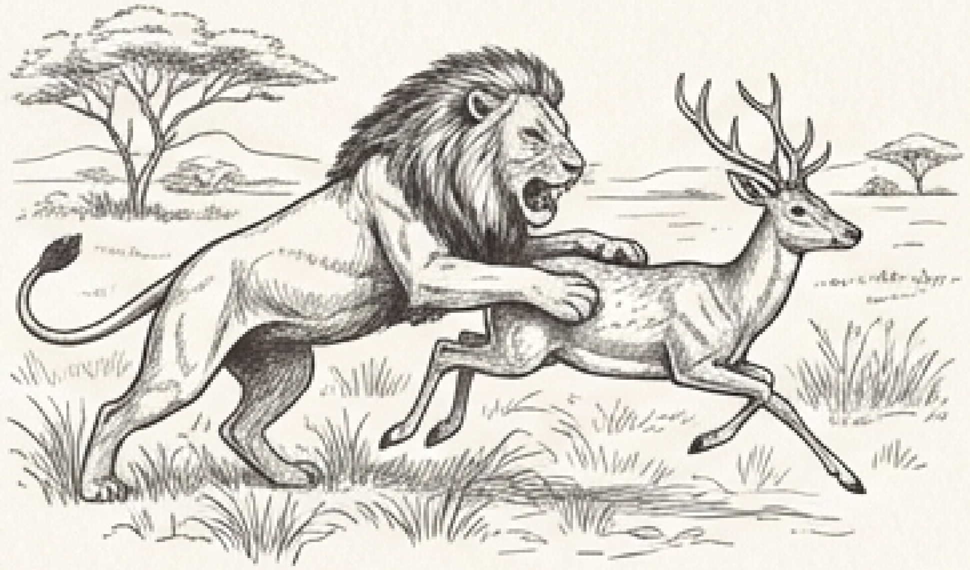

فطرت

جاوید اختر: انصاف فطرت میں موجود نہیں

- فطرت میں کوئی انصاف نہیں؛ شیر ہرن کو کھا جاتا ہے، اور یہ نہ اچھا ہے نہ برا، یہ صرف فطرت ہے۔
- انصاف، رحم اور اخلاقیات خالصتاً انسانی تصورات ہیں۔
- موت کے بعد انصاف کا وعدہ انسان کی اپنی خواہش کی تخلیق ہے۔

مفتی شمائل ندوی: شر کا وجود خدا کی دلیل ہے

- دنیا میں برائی اور ناانصافی کا وجود احتساب (Accountability) کے تصور کو جنم دیتا ہے۔
- اگر برائی نہ ہوتی تو احتساب کا کوئی مطلب نہ ہوتا۔
- یہ احتساب ایک اعلیٰ ترین منصف (خدا) کے وجود کی طرف اشارہ کرتا ہے جو حتمی انصاف فراہم کرے گا۔

NotebookLM

بارِ ثبوت کس پر ہے؟ دعویٰ کرنے والے پر یا شک کرنے والے پر؟

مفتی شمائل ندوی کا جوابی نکتہ: انکار بھی ایک دعویٰ ہے

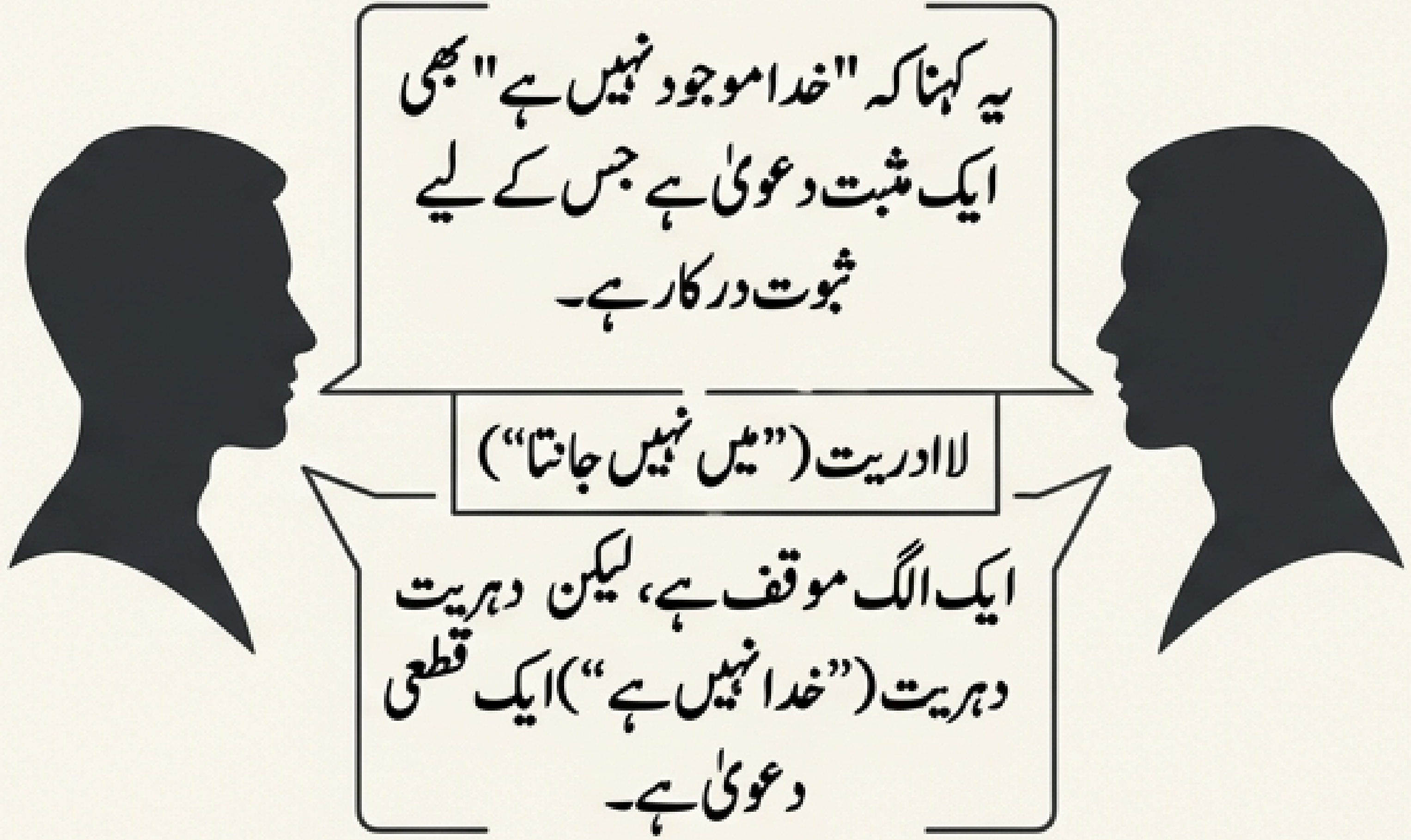

جاوید اختر کا مؤقف: دعویٰ کرنے والا ثبوت دے

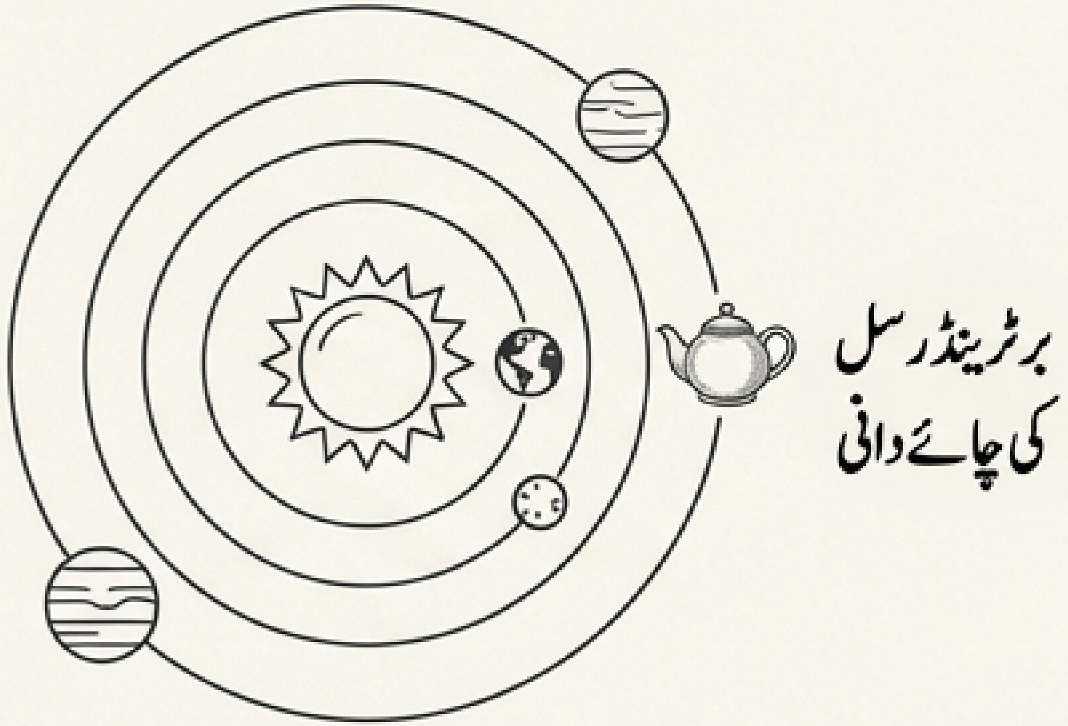

"اگر میں کہوں کہ نظامِ شمسی میں ایک چائے دانی گردش کر رہی ہے، تو اسے غلط ثابت کرنا آپ کی ذمہ داری نہیں، بلکہ اسے صحیح ثابت کرنا میری ذمہ داری ہے۔"

نتیجہ: خدا کے وجود کا دعویٰ کرنے والوں کو اس کا ثبوت فراہم کرنا چاہیے۔

NotebookLM

علم اور لاعلمی: سائنس کی عاجزی بمقابلہ مذہب کا ایقان

جاوید اختر: سوال کرنے سے ہی ترقی ہوتی ہے

- سائنس اپنی کم علمی کو تسلیم کرتی ہے اور فخر سے کہتی ہے "ہم نہیں جانتے"۔ یہ اس کی طاقت ہے۔
- مذہب ہر چیز کو جاننے کا دعویٰ کرتا ہے، جس سے مزید سوالات کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔
- مذہبی کتابوں میں ڈائنوسار کا ذکر کیوں نہیں، لیکن کائنات کی تخلیق کی تفصیلات موجود ہیں؟

مفتی شمائل ندوی: سائنس اور سائنس پرستی میں فرق

- مذہب سوال کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
- ہم "سائنس" کو مانتے ہیں، لیکن "سائنس پرستی" (Scientism) کو مسترد کرتے ہیں، جو یہ مانتی ہے کہ علم کا واحد ذریعہ سائنس ہے۔
- مذہبی کتابوں کا موضوع اخلاقیات اور غیر مادی حقائق ہیں، نہ کہ سائنسی تفصیلات۔

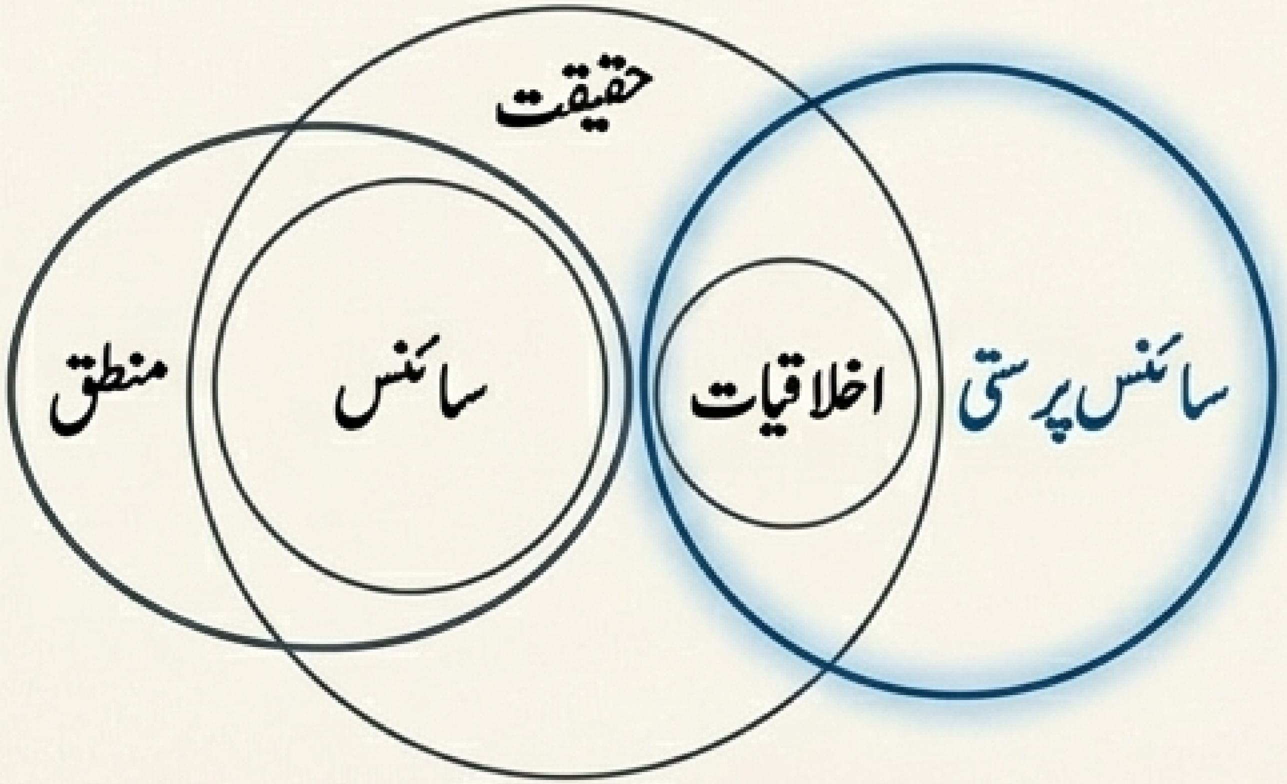

NotebookLM

معاشرے پر اثرات: مذہب رحمت یا زحمت؟

مفتی شمائل ندوی: دہریت کا انجام

جوابی دعویٰ: "دہریت کے دو پیک شمالی کوریا کی طرف لے جاتے ہیں۔"

یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ منظم دہریت بھی جبر اور آمریت کا باعث بن سکتی ہے۔

جاوید اختر: مذہب کی تباہ کاریاں

تمثیل: مذہب شراب یا کینسر کی طرح ہے؛ اعتدال میں شاید ٹھیک لگے، لیکن اس میں پھیلنے اور تباہی مچانے کا رجحان ہوتا ہے۔

تاریخی طور پر، مذہبی اداروں نے سائنس کو دبانے کی کوشش کی ہے۔

جن ممالک میں مذہب زیادہ ہے، وہاں ناانصافی، جبر اور آمریت زیادہ ہے۔

NotebookLM

حتمی موقف (۱): منطق کا تقاضا ایک خالق ہے

کائنات ممکن الوجود ہے

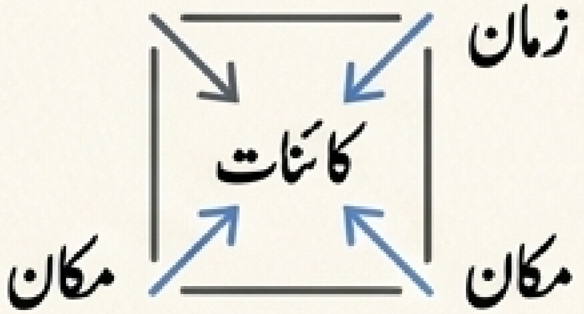

یہ زمان و مکان کی پابند ہے، لہذا اس کا ایک آغاز ہے اور یہ ازلی نہیں۔

ایک واجب الوجود ناگزیر ہے

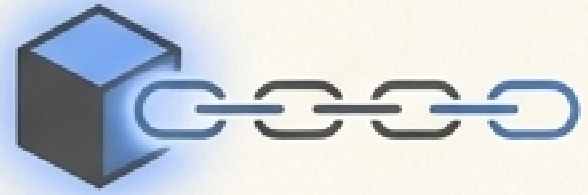

لہذا، ایک ازلی، آزاد، قادر اور علیم ہستی کا وجود لازمی ہے جو اس سلسلے کا آغاز کرے۔

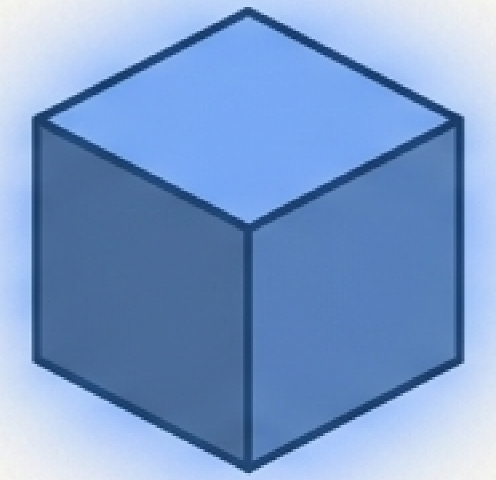

واجب الوجود

تسلسل ناممکن ہے

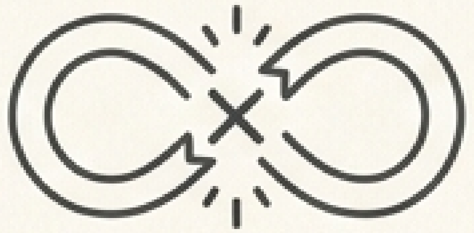

اسباب کی لامتناہی زنجیر منطقی طور پر ممکن نہیں۔

علم کا ذریعہ صرف سائنس نہیں

منطق اور عقل بھی حقیقت تک پہنچنے کے مستند ذرائع ہیں۔

NotebookLM

حتمی موقف (۲): خدا ایک انسانی تصور ہے

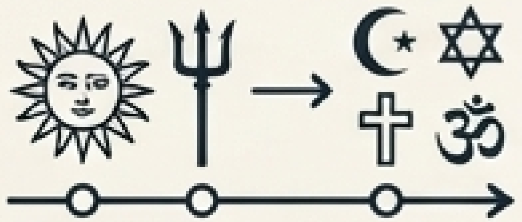

خدا ایک تاریخی ارتقاء ہے

خداؤں کے تصورات انسانی معاشروں کے ساتھ بدلتے رہے ہیں اور یہ کوئی مطلق حقیقت نہیں۔

ایمان بغیر ثبوت کے ہے

بغیر شواہد کے کسی چیز پر یقین کرنا عقلی ی طور پر ناقابلِ قبول ہے۔

انسانی شعور

بارِ ثبوت مدعی پر ہے

وجود کا دعویٰ کرنے والے کو ہی اسے سہ ثابت کرنا ہوگا۔

ترقی کا انحصار تشکیک پر ہے

انسانی تاریخ جہالت کی پوجا کرنے کی نہیں، بلکہ اس پر سوال اُٹھانے کی کہانی ہے۔

NotebookLM

دو جہاں، دو سوال

ارتقائی شعور

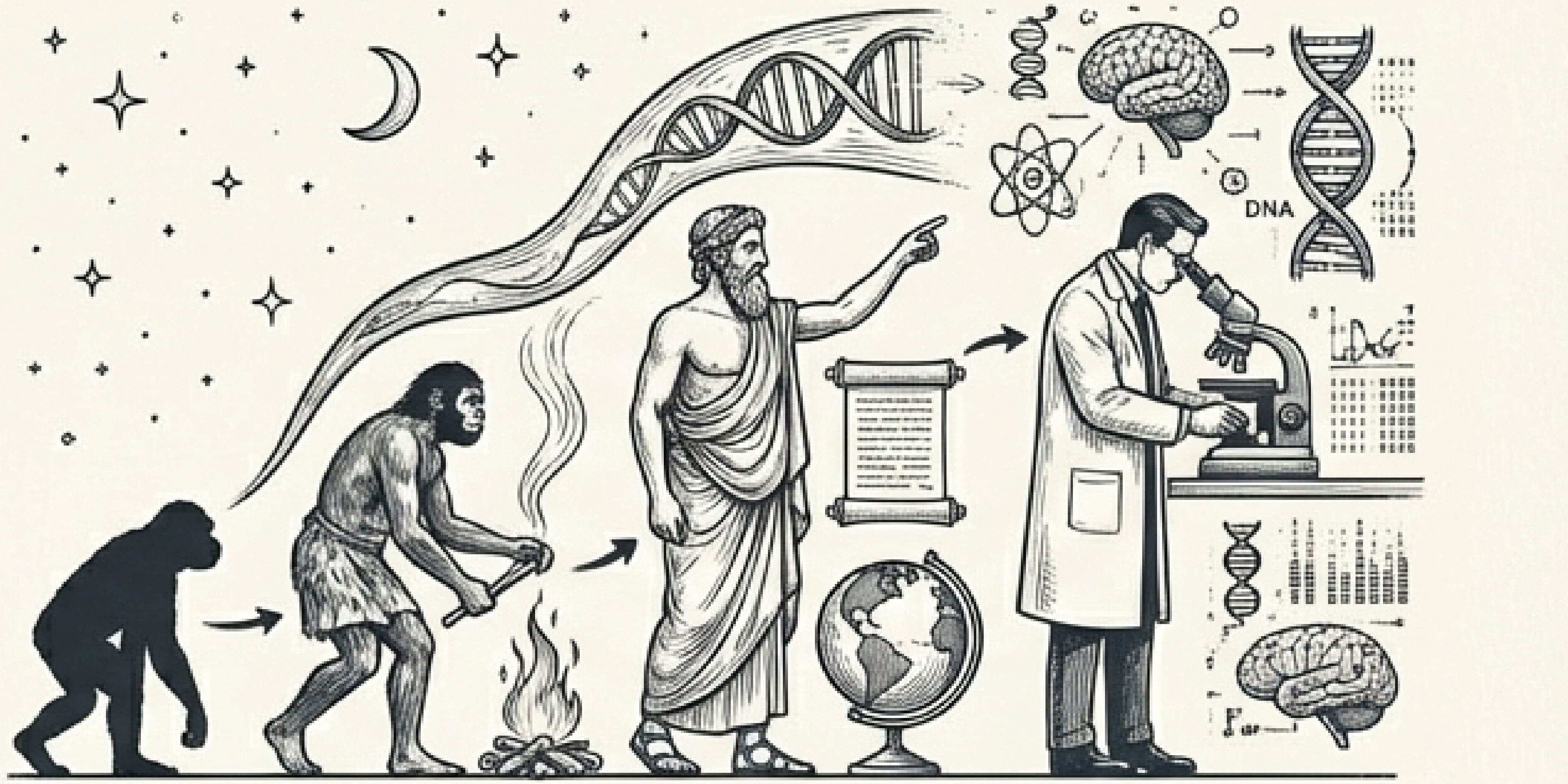

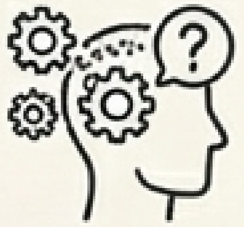

کیا خدا کا تصور، انصاف اور اخلاقیات، انسانی ذہن کے ارتقا، سماجی ضروریات اور لاعلمی کے خوف سے پیدا ہونے والی ایک عظیم کہانی نہیں ہے؟

منطقی کائنات

کیا یہ پیچیدہ اور بامعنی کائنات، اپنے قوانین اور ترتیب کے ساتھ، بغیر کسی ذہین خالق (واجب الوجود) کے خود بخود وجود میں آ سکتی ہے؟

NotebookLM